118557-دخول سے قبل اور خلوت کے بعد طلاق دینا رجعی ہے یا بائن ؟

سوال

میں نے ایک لڑکی سے عقد نکاح کیا ہے کئی بار میں نے اس سے لمبی مدت تک خلوت بھی کی، اور ہمارے درمیان تقریبا بغیر دخول کے معاشرت بھی ہوئی، پھر میں نے اسے طلاق دے دی کیا مجھے اس سے نئے مہر کے ساتھ نیا عقد نکاح کیے بغیر رجوع کا حق حاصل ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر طلاق دخول اور خلوت سے قبل ہوئی ہو تو یہ طلاق بائن ہوگی اس میں کوئی رجوع نہیں ہوسکتا، صرف اسی صورت میں خاوند کو واپس مل سکتی ہے جب وہ نیا نکاح اور نیا مہر ہو، اور پھر اس میں نکاح کی سب شروط پائی جائیں مثلا بیوی کی رضامندی اور ولی کی موجودگی اور دو گواہ کا ہونا.

لیکن اگر طلاق خلوت کے بعد اور دخول سے قبل ہوئی ہو تو اس مسئلہ میں فقہاء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، چنانچہ جمہور کہتے ہیں کہ یہ پہلے کی طرح طلاق بائن ہے.

اور حنابلہ کہتے ہیں کہ یہ طلاق رجعی ہوگی اس لیے خاوند کو حق حاصل ہے کہ وہ عدت کے اندر اندر بیوی سے رجوع کر سکتا ہے.

الموسوعۃ الفقھیۃ میں رجوع کرنے کی شروط کی شروط کے متعلق درج ہے :

"دوسری شرط :

طلاق شدہ بیوی سے رجوع دخول کے بعد ہو، اگر دخول کرنے سے قبل بیوی کو طلاق دے دی اور اس سے رجوع کرنا چاہا تو بالاتفاق اسے رجوع کرنے کا حق حاصل نہیں ہے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو، چنانچہ تم انہیں فائدہ دو اور انہیں اچھے طریقہ سے چھوڑ دو}.

لیکن حنابلہ نے رجوع کے اعتبار سے صحیح خلوت کو دخول کے حکم میں شامل کیا ہے؛ کہ اس سے رجوع کرنا صحیح ہے؛ کیونکہ خلوت پر دخول جیسے احکام مرتب ہوتے ہیں، لیکن احناف اور مالکی اور شافعی حضرات کے مسلک کے مطابق صحیح رجوع کے لیے دخول کا ہونا ضروری ہے، صرف خلوت ہی کافی نہیں" انتہی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (107/22).

الشرح الممتع میں رجوع کی شروط بیان کرتے ہوئے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عورت مدخولہ ہو، اور جب یہ کہا جائے کہ وہ مدخولہ ہو یعنی خاوند نے اس سے جماع کیا ہو؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں جسے تم شمار کرو}. الاحزاب (49).

اور جب اس کی عدت نہ ہو تو پھر رجوع بھی نہیں ہو سکتا؛ کیونکہ جب اسے نے اسے طلاق دی تو غیر مدخولہ تھی تو اس طرح وہ مطلقہ بائن ہوگی، اور اس کی کوئی عدت نہیں.

یا پھر اس عورت سے خلوت کی گئی ہو اور خلوت کرنے والا خاوند ہو، یعنی اس نے بیوی سے دخول کیا ہو یا پھر خلوت کی ہو؛ کیونکہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا فیصلہ یہی ہے کہ خلوت دخول کی طرح ہی ہے.

اس لیے اگر خلوت اور دخول سے قبل طلاق ہو تو اس میں رجوع نہیں ہو سکتا، کیونکہ اس کی عدت نہیں ہے، اس لیے طلاق کا کلمہ کہتے ہی وہ بائن ہو جائیگی اور اس سے جدا ہو جائیگی" انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (182/13).

بلاشک و شبہ احتیاط اسی میں ہے کہ جمہور کے قول کو لیا جائے اور نیا نکاح کیا جائے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ دونوں تھوڑا سا مہر مقرر کر لیں.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (97229) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.